رسائل و مسائل

مغربی تہذیب کا سیلاب

مغربی تہذیب کا جو سیلاب ہمارے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لیے چلا جا رہا ہے' ہم اس کا مقابلہ کس طرح کر سکتے ہیں؟

اس سیلاب کا مقابلہ اس وقت آپ اس کے سوا کسی اور طرح نہیں کر سکتے کہ اس کے نقصانات پورے دلائل کے ساتھ لوگوں کے سامنے لائیں۔ کیونکہ آپ کے پاس وہ طاقت نہیں ہے جس سے آپ سیلاب کے دھارے کو روک دیں' وہ ذرائع نہیں جن سے آپ بند باندھیں' وہ طاقت نہیں ہے جس سے آپ ان لوگوں کا ہاتھ پکڑ سکیں جو یہ سیلاب لیے چلے آرہے ہیں۔ جب یہ طاقت نہیں ہے' یہ ذرائع نہیں ہیں' تو اب آپ جو کچھ کر سکتے ہیں' وہ یہ ہے کہ نہایت معقول دلائل کے ساتھ ہر اس شخص کو جو اس سیلاب میں بہا جا رہا ہو' بچانے کے لیے اس کو بتائیں کہ اس کے یہ یہ نقصانات ہیں۔ اس کے بعد بہنے والا بہے گا' اور جو بہنا چاہتا ہو' اور بہہ رہا ہو اسے آپ روک نہیں سکتے۔ آپ روک تو اسی کو سکتے ہیں جس کے دل میں برائی کا خوف ابھی کچھ باقی ہے۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی)

جہاد اور جہاد کشمیر

کیا امپیریلزم کے خلاف جنگ' جہاد ہے؟ اگر ہے تو کیسے؟

جہاد فی سبیل اللہ کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک وہ جو اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے کیا جائے۔ دوسرا جو مظلوموں کو ظالموں سے نجات دلانے کے لیے کیا جائے۔ تیسرا جو خود اپنے دفاع کے لیے کیا جائے' یعنی کسی مسلمان ملک پر جب کوئی دشمن حملہ آور ہو تو اس کے باشندوں کا فرض ہے کہ وہ مدافعت کریں اور ملک کو دشمن کے قبضے میں جانے سے روکیں۔ اگر ان شکلوں میں پیش نظر خدا اور اس کی رضا ہو گی تو جہاد فی سبیل اللہ ہو گا' اور اگر خدا کی رضا پیش نظر نہ ہوئی تو جہاد نہ ہو گا۔ محض کسی کے خلاف جنگ چھیڑ دینا جہاد نہیں ہو سکتا۔ اس لحاظ سے اگر یہ دیکھا جائے کہ امپیریلزم